فہرست تصاویر، نقشہ جات اور دستاویزات

۱۔ مصنف

۲۔ الحاج حضرت خواجہ کمال الدین، بانی ووکنگ مسلم مشن اینڈ لٹریری ٹرسٹ، ووکنگ، سرے، (انگلستان) وعزیز منزل، برانڈرتھ روڈ، لاہور (پاکستان)

۳۔ غار ثور

۴۔ غار حرا

۵۔ اچھا بل (کشمیر)

۶۔ ثور کی پہاڑی (سعودی عرب)

۷۔ گل مرگ، کشمیر

۸۔ سونا مرگ، کشمیر

۹۔ وادیٔ لدّر

۱۰۔ نیبو پہاڑ، کشمیر کا وادی کی طرف سے نظارہ

۱۱۔ نیبو پہاڑ کی دوسری سنگلاخ طرف

۱۲۔ کشمیر میں سن اور بینو کی پہاڑیاں (دوسرا سینا پہاڑ)

۱۳۔ وادی کشمیر جہاں نیبو پہاڑ سے بیتھا پور نظر آ رہا ہے

۱۴۔ امام شریف کا مزار (کشمیر) جو پشگہ کے چشموں کے قریب واقع ہے

۱۵۔ بیہات پور (باندی پورہ)، کشمیر کا نیبو پہاڑ سے نظارہ

۱۶۔ حضرت موسیٰؑ کی قبر، متولی غفار رشی کے ساتھ نیبو پہاڑ، کشمیر پر

۱۷۔ سنگ بی بی کا مزار عقب میں حضرت موسیٰؑ کی قبر ہے

۱۸۔ آیات مولٰے ایک یہودی قبر کے ساتھ (کشمیر) جہاں حضرت موسیٰؑ نے آرام کیا

۱۹۔ کاکا پل یا سنگ موسیٰؑ (حضرت موسیٰؑ کا پتھر)

۲۱-۲۰۔ بابل کا کنواں، کشمیر
۲۲۔ فلسطینی خواتین بازار جاتے ہوئے
۲۳۔ کشمیری خواتین چاول کا چھلکا اتار رہی ہیں
۲۴۔ کشمیری زمیندار
۲۵۔ کشمیری کاشتکار
۲۶۔ کشمیر کے کاہانہ پنڈت
۲۷۔ فلسطینی اچھا گڈریا
۲۸۔ کشمیری اچھا گڈریا
۲۹۔ بیج بہارا میں ایک مقبرہ جس پر عبرانی زبان میں عبارت
۳۰۔ ایک کشمیری لڑکی جس نے بالوں کی چٹیا گوندرکھی ہوئی ہے
۳۱۔ کشمیر میں ایک مزار کے دروازہ پر پیتل کی پلیٹ جس پر اللہ کے نام کنندہ ہیں
۳۳-۳۲۔ زیارت بلاد رومی، سرینگر سے متصل یہودی قبریں
۳۴۔ کلی پورا، سرینگر میں ایک یہودی قبر
۳۵۔ ایک یہودی جنازہ پیشہ ور ماتم کرنے والوں کے ساتھ
۳۶۔ کشمیری تابوت
۳۸-۳۷۔ قحط زدہ کشمیری جنہوں نے لمبے چوغے نما لباس پہن رکھے ہیں
۳۹۔ فلسطین میں ایک یہودی خاتون
۴۰۔ ایک کشمیری خاتون
۴۲-۴۱۔ کشمیر کی رہائشی کشتی کا چو (ہاؤس بوٹ) دوسری تصویر دریائے جہلم میں
۴۳۔ سرینگر، کشمیر، جھیل ڈل میں شکارہ کشتی
۴۴۔ کشتی بان کے ہاتھ میں دل کی شکل کا چپو
۴۵۔ کشمیری عورتیں ریہو گا رہی ہیں
۴۷-۴۶۔ کشمیری کاریگر لکڑی پر نقش و نگار کا کام کر رہے ہیں

۴۸۔ کشمیر میں اونچی سطح کی زمینوں کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے
۴۹۔ کشمیری قصاب
۵۰۔ حضرت عیسیٰؑ نے ہندوستان کی طرف پہلے سفر میں جو راستہ اختیار کیا۔ اس کا نقشہ
۵۱۔ میلا پور میں سینٹ تھامس کا گرجا جس میں ان کی قبر ہے
۵۲۔ مدراس، انڈیا میں سینٹ تھامس کا پہاڑ جس کی چوٹی پر گرجا ہے
۵۳۔ تخت سلیمان، کشمیر
۵۴۔ ابسلوم کا مقبرہ فلسطین کی وادیٔ یوز آصف
۵۵۔ فلسطین میں عزرا کا مقبرہ
۵۶۔ حضرت عیسیٰؑ کے ہندوستان کی طرف دوسرے سفر کرنے کا نقشہ
۵۷۔ حضرت مریم کا مقبرہ مرمت سے پہلے
۵۸۔ حضرت مریم کا مقبرہ ڈیفنس ٹاور کے ساتھ
۵۹۔ حضرت مریم کا مقبرہ مرمت کے بعد ۲۶ جولائی ۱۹۵۰ء
۶۰۔ مصنف اور دیگر احباب عصائے عیسیٰؑ کو جو عیش مقام، کشمیر میں موجود ہے تھامے ہوئے ہیں
۶۱۔ عصائے عیسیٰؑ کی نوک
۶۲۔ عصائے عیسیٰؑ کی نوک پر پھل کی جگہ آنکڑا
۶۳۔ یوسو مرگ، کشمیر
۶۵۔۶۴۔ مرقند میں یہودی عبادت گاہ
۶۶۔ حضرت عیسیٰؑ کے مقبرے کے سامنے کا حصہ
۶۷۔ حضرت عیسیٰؑ کے مقبرے کی وہ طرف جہاں نیچے کی طرف چھوٹی سی کھڑکی ہے
۶۸۔ حضرت عیسیٰؑ کے مقبرے کا اندرونی کمرہ
۶۹۔ حضرت عیسیٰؑ کے مقبرے کے گرد لکڑی کا تابوت
۷۰۔ مفتی اعظم کشمیر کی طرف سے جاری کردہ حکم نامہ کی تصویر

۷۱۔ تخت سلیمان پر فارسی زبان میں عبارتیں

۷۲۔ ''تاریخ کشمیر'' سے ایک صفحہ کی تصویر

۷۳۔ حضرت یوز آصف کی قبر کے سرہانے پتھر کی سل پر دو پاؤں کے نقش جن پر صلیب کے دوران ٹھوکے جانے سے زخم کی طرح کے نشانات

۷۴۔ روضہ بل، محلّہ خانیار، سرینگر میں حضرت یوز آصف کے مقبرے کے سامنے حصہ کی تصویر

۷۵۔ مصنف کی بیٹی ایک یہودی قبر کے سرہانے کھڑی ہے۔ بالکل بائیں طرف مسلمانوں کی قبریں (شمالاً جنوباً) نظر آ رہی ہیں

۷۶۔ تین یہودی قبروں کا منظر جو زیارت بلادرومی کے ساتھ واقع ہیں

۷۷۔ مصنف ایک یہودی قبر کے سرہانے کھڑے ہیں جو شرقاً غرباً ہے اور کولی پورہ، سرینگر میں واقع ہے۔ ان کی بیٹی ایک مسلمان کی قبر کے سرہانے کھڑی ہیں جو شمالاً جنوباً ہے۔

۷۸۔ کشمیر میں بابل کے کنویں (چاہِ بابل) کے دو مناظر

۷۹۔ ٹیکسلا میں جولین کے مقام پر حواری یہوداہ توما کا مجسمہ، بشکریہ محکمہ آثار قدیمہ، ٹیکسلا (پاکستان)

۸۰۔ حضرت مریم کی قبر دوبارہ بننے کے بعد جب ڈیفنس ٹاور کی جگہ ٹیلیویژن کا ٹاور تعمیر کیا گیا

۸۱۔ ٹیکسلا کے آثار قدیمہ میں ایک غیر ملکی کے مجسمے کی مکمل تصویر جو مجسموں کے ایک گروہ میں شامل ہے۔ ان کی تاریخ دوسری صدی عیسوی ہے۔ دائیں طرف دیگر مجسمے نظر آ رہے ہیں۔ (بشکریہ: محکمہ آثار قدیمہ، پاکستان)

۸۲۔ بائیں جانب داڑھی کے ساتھ ایک غیر ملکی کا مجسمہ ہندوستان اور پاکستان کے آثار قدیمہ کے ماہرین کے نزدیک دوسری صدی عیسوی کے شروع کا ہے ظاہر ہے یہ شخص اس عرصہ سے پہلے ٹیکسلا آیا ہو گا۔ دائیں طرف کشمیری قصاب کی تصویر جو ستمبر ۱۹۴۷ء میں لی گئی تھی۔ یہ تصویر میری کتاب کے پہلے ایڈیشن

(۱۹۵۲ء) میں شائع ہوئی تھی۔ اس وقت میرا مقصد یہ دکھانا تھا کہ کشمیری اور فلسطینی گوشت کاٹنے والا چھرا ایک خاص شکل کا ہوتا ہے۔ اس وقت مجھے یہ خیال بھی نہ تھا کہ دس سال بعد یہ تصویر اتنی اہمیت کی حامل ہو جائے گی اور دونوں مجسموں میں دونوں شخصیات کی تفصیلات میں اس قدر مماثلت ہو گی۔ یہ تصاویر علم الانسان کے ماہرین کو حیرت میں ڈال دیتی ہے۔ اب وہ آسانی سے سرینگر میں ۱۹۴۷ء میں لی گئی اس شخص کے خد و خال کا اس شخص کے خد و خال سے مقابلہ کرسکیں گے جو دو ہزار سال پہلے فلسطین سے ٹیکسلا آیا تھا۔ اس مماثلت کی صرف یہی وجہ بیان کی جا سکتی ہے کہ دونوں کا تعلق سامی نسل سے ہی ہے اور دونوں بنی اسرائیلی ہیں۔

۸۳۔ پنڈی پوائنٹ، مری (پاکستان) میں حضرت مریم کی قبر کے متعلق کیپٹن جی بینٹ ڈور، سیکرٹری میونسپل کمیٹی، مری کا کمانڈر، مری آرمی ڈپو کے نام مراسلہ اور بیان پنڈت سیتارام پجاری، میری مائی۔

۸۴۔ آثار قدیمہ ٹیکسلا، پاکستان میں سرکپ کے علاقہ میں پائے ہوئے پتھر پر آرامی زبان میں کندہ عبارت (بشکریہ محکمہ آثار قدیمہ، پاکستان)

۸۵۔ لداخ سے برآمد شدہ ایک پتھر پر صلیبوں کے نشانات اور عبرانی کندہ عبارت

۸۶۔ روضہ بل مقبرہ حضرت یوز آصف (حضرت عیسیٰؑ)

۸۷۔ حضرت عیسیٰؑ کے مقبرہ کے اندرونی چوبی کمرہ کے اندر موجود چیزوں کا نقشہ

۸۸۔ بھوشیہ مہاپرانہ کا متن جس میں راجہ شالیباہن اور حضرت عیسیٰؑ کے مابین گفتگو درج ہے۔

چند آراء

- مصر کے معروف اور روشن خیال اسلامی مفکر مفتی امام محمد عبدہٗ کے شاگرد محمد رشید رضا نے اپنی تفسیر قرآن میں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہندوستان کی طرف ہجرت اور پھر سرینگر، کشمیر میں وفات عقل اور تاریخی حقائق کے خلاف نہیں ہے۔ ''جیسس اِن ہیون آن ارتھ'' اس مسئلہ پر تفصیلی مطالعہ کا نتیجہ ہے۔

خواجہ نذیر احمد صاحب نے اس موضوع پر بے مثال محنت اور تحقیق کی جو کئی سالوں پر محیط ہے اور اس نہایت قیمتی کتاب میں اس سارے مواد کو اکٹھا کر کے عام قاری کے لئے فراہم کر دیا ہے جو کہ تاریخ اور مذہب کی نہایت گرانقدر خدمت ہے۔ مصنف نے کوشش کی ہے کہ حضرت مسیحؑ ناصری کی زندگی سے متعلق سربستہ راز کو منکشف کیا جائے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں نتائج نہایت معتبر اور مستند کتب اور دستاویزات سے اخذ کئے ہیں۔ اس طرح انہوں نے اس سلسلہ میں ان حقائق کو کھنگال کر پیش کیا ہے جن کا انکشاف اب تک مفکرین نے مصلحتاً اور بوجوہ نہیں کیا تھا۔

- ''تاریخ اور لٹریچر کی ایک قابل قدر کتاب۔''
- ایک غیر معمولی کتاب جو ایک غیر معمولی موضوع پر غیر معمولی انداز میں لکھی گئی ہے۔

(روزنامہ ''ڈان''، کراچی، پاکستان)

فہرست مضامین

تعارف مصنف ۷
تعارف مترجم ۱۱
عرض ناشر ۱۵
پیش لفظ ۱۷
پیش لفظ (تیسرا ایڈیشن) ۲۵
حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں تحقیق کا تاریخ وار جائزہ ۲۷
فہرست تصاویر، نقشہ جات اور دستاویزات ۵۷
چند آراء ۶۲
فہرست مضامین ۶۳

جلد اوّل

حصہ اوّل: مآخذ

پہلا باب: مآخذ قبل از اسلام-۶۹ غیر عیسائی: پیگن مآخذ-۷۴، عیسائی مآخذ رسولوں کے خطوط-۷۵، اعمال-۸۸، اپوکرافیہ اناجیل: اعمال اور خطوط-۹۰، مصدقہ اناجیل-۹۳۔

دوسرا باب: اسلامی مآخذ-۱۰۸، قرآن کریم-۱۱۰، قرآنی متن کا صحیح ہونا-۱۱۳، قرآن پاک حضور اکرم صلعم کی زندگی میں معرضِ تحریر میں آیا اور اسے حفظ کیا گیا-۱۱۹، قرآن پاک کا مرتب کیا جانا-۱۲۴، سورتوں اور آیات کی ترتیب-۱۲۷، ناسخ و منسوخ کا نظریہ-۱۳۱، قرآن مجید کی تاویل و تشریح کے قواعد و ضوابط-۱۳۳، قرآن مجید کا من جانب اللہ ہونا-۱۳۹، حدیث نبویؐ-۱۸۳۔

حصہ دوم : پیدائش

تیسرا باب: نام، تاریخ اور مقام-۲۰۱، تاریخ ولادت-۲۰۴، مقام ولادت-۲۱۲،

چوتھا باب: نسب ونسل داؤد-۲۱۸۔

پانچواں باب: خدا کا بیٹا ہونے کا نظریہ-۲۲۷۔

چھٹا باب: کنواری کے بطن سے ولادت-۲۴۶۔

ساتواں باب: آلِ عمران-۲۷۵۔

آٹھواں باب: قرآن کریم کی روشنی میں-۲۹۱، افزائش انسانی کا قانون-۲۹۸، انسانوں کے لئے مرنا مقدر ہے-۳۰۳، خدائی قوانین غیر مبدل ہیں-۳۰۴، قرآن کریم نے حضرت عیسیٰؑ کو کلمۃ اللہ اور روح کہا؟-۳۲۴، قرآن کریم میں حضرت عیسیٰؑ کے باپ کا نام نہیں دیا گیا؟-۳۲۷، قرآن کریم میں حضرت عیسیٰؑ کی ان کے باپ کے ساتھ نسبت کا ذکر نہیں؟-۳۲۸، کیا حضرت عیسیٰؑ کے باپ نہیں تھے؟-۳۲۹، یہودیوں کا حضرت مریم پر بہتان باندھنے کی نوعیت-۳۳۶، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت آدمؑ کی پیدائش میں مماثلت کی نوعیت-۳۳۹، نجران کے عیسائی وفد کی رسول اکرم صلعم سے الوہیت عیسیٰؑ کے بارے میں بحث کی تفصیل-۳۴۰۔

<u>جلد دوم</u>

حصہ سوم : وفات

نواں باب: آزمائش و آشوب حضرت عیسیٰؑ

دسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا مصلوب ہونا

گیارہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی تدفین

بارہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا دوبارہ جی اٹھنا

تیرہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا آسمان پر اٹھایا جانا

چودہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی رفعت

حصہ چہارم : حضرت عیسیٰؑ کی بعثت کی غرض

پندرہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی رسالت
سولہواں باب: خدا کی بادشاہت
سترہواں باب: فارقلیط کی پیشگوئی

حصہ پنجم: حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریم کے مقبرے

اٹھارہواں باب: موعودہ سرزمین
انیسواں باب: حضرت موسیٰؑ کا مدفن
بیسواں باب: اسرائیل کے دس گم شدہ قبائل

اکیسواں باب: افغان اور کشمیری، کشمیری قبائل، ذاتیں اور گوتوں کے ناموں کی فہرست اور بائبل میں دیئے گئے ناموں کی مماثلت اور حوالے، افغانستان، بخارا، صوبہ سرحد اور سوات (پاکستان) میں مقامات کی فہرست،بلتستان، گلگت، لداخ، پامیر اور ملحقہ علاقے میں مقامات کی فہرست، کشمیر اور ملحقہ ریاستوں میں مقامات کی فہرست، افغانستان، صوبہ سرحد اور سوات سے ملحقہ علاقہ جات میں بلتستان، گلگت، لداخ، پامیر، تبت اور ملحقہ علاقہ جات میں ناموں کی فہرست۔
بائیسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی غیر معروف نامعلوم زندگی، حضرت عیسیٰؑ کا کشمیر کا پہلا سفر۔
تیئسواں باب: حواری سینٹ یہوداہ توما، حضرت عیسیٰؑ اور حواری توما ٹیکسلا (پاکستان) میں، حضرت عیسیٰؑ کا کشمیر کا دوسرا سفر۔
چوبیسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا سفرِ کشمیر۔
پچیسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا مقبرہ۔
چھبیسواں باب: حقائق کی تاریخ وار ترتیب۔
ستائیسواں باب: اختتام
کتابیات
اشاریہ